السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بغیر سورۃ فاتحہ پڑھی جاسکتی ہے؟ (فاطمہ بیگم: ناگرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں جب سورۃ فاتحہ پڑھی جائے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم آہستہ پڑھنا چاہیے۔ خواہ نماز سری ہو یا جہری، جن روایات میں نماز کو اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ سے شروع کرنے کا ذکر ہے اس سے یہی مراد ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کو باآواز بلند نہ پڑھا جائے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ سرے سے بسم اللہ ہی نہ پڑھی جائے۔ ۔ چنانچہ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے ایک باب یوں قائم کیا ہے: ''بسم اللہ کو باآواز بلند نہ پڑھنے کی دلیل'' اس کے تحت وہ حدیث لائے ہیں: ''حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ عمر اور عثمان رضی اللہ عنہ کے پیچھے نماز پڑھی، وہ بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں پڑھتے تھے۔ (حدیث نمبر (399:

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:110